سوشل سائنس

زمین : ہمارا مسکن

چھٹی جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

سوشل سائنس

زمین : ہمارا مسکن

چھٹی جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

4621

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Zamin : Hamara Maskan (The Earth:Our Habitat) Social Science for Class VI

ISBN 81-7450-474-1

پہلا ایڈیشن

مئی **2006** جیشٹھ **1927**

دیگر طباعت

اکتوبر 2013 بھادر 1935

اپریل 2018 چیتر 1940

مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 2H SPA

قیمت: 55.00 روپے

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بباش کمارداس
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

سرورق، لے آؤٹ اور تصاویر

سریتا ورما ماتھر، میھا گپتا، ایشور سنگھ
پروین مشرا اور نریندر تیاگی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے راس ٹیکنو پرنٹ، A-48، سیکٹر-63، نوئڈا 201301 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی، ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ ہونی چاہیے یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت ترک کر دینے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش کے ذریعہ ہمارے نظام کو تشکیل دینے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور اس کے سبب اسکول، گھر اور بستی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ قائم ہوتا ہے۔ این۔سی۔ ایف کی بنیاد پر تیارہ کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی مظہر ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان حد فاصل برقرار رکھنے کی حوصلہ شکنی کی کوشش بھی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات نمایاں طریقے سے طفلِ مرکوز اس نظام تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور وفکر کرنے اور پُر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی ہمت افزائی کے لیے اٹھائیں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دے دی جائے تو وہ بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہو کر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض مجوزہ درسی کتابوں کو امتحان کی بنیاد بنانا ہی آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کی ان دیکھی کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پہل کرنے کی صلاحیت کو جاگزیں کرنا تبھی ممکن ہے جب ہم بچے کو ایک مخصوص اور جامد علم کے حصول کنندگان کی حیثیت سے دیکھنے کے بجائے انہیں سیکھنے کے عمل میں ایک شریک کار کی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روزمرہ کے نظام الاوقات میں لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلنڈر کو عملی جامہ پہنانے کی مشقت، تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کی تعداد آموزش کے لیے صرف کی جاسکے۔ تدریس اور تعین قدر کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگی کو اسکول میں ذہنی دباؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے ذرائع کے بجائے اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لیے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔

نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی از سرِ نو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال کرتے ہوئے اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور وفکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ، سرگرمیوں اور مواقع کو ترجیح دینے اور آگے بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم سوشل سائنس کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے مشیرِ اعلیٰ وبھا پارتھاسارتھی کا کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اسے ممکن بنایا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں اپنے کارکنان، وسائل اور مواد کو استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ہم پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں محکمہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے مقرر کردہ قومی نگراں کمیٹی (NMC) کے اراکین کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون پیش کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اُردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون ومشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے محمد اعظم شبلی کی شکرگزار ہے۔

ایسی تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لیے خود کو پابند کر چکی ہے، این سی ای آر ٹی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

اعلیٰ ابتدائی سطح پر سوشل سائنس کی درسی کتاب کی صلاح کار کمیٹی کے چیرپرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکتہ

چیف صلاح کار

وبھا پارتھ سارتھی، پرنسپل (ریٹائرڈ) سردار پٹیل ودیالیہ، نئی دہلی۔

ممبران

انجلی سوامی، ٹی جی ٹی، این سی جندل پبلک اسکول، نئی دہلی۔

انشو، ریڈر کروڑی مل کالج، یونیورسٹی آف دہلی، نئی دہلی۔

شہلا مجیب، پی جی ٹی گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، ہری نگر آشرم، نئی دہلی۔

درگا سنگھ، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ نمبر 2، احمد آباد

ممبر کوآرڈینیٹر

اپرنا پانڈے، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز۔ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی۔

اظہار تشکر

اس کتاب کو مکمل کرنے والے مندرجہ ذیل شرکاء کے گراں قدر تعاون کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ شکرگزار ہے: سدیشنا بھٹا چاریہ، ریڈر، مرینڈا ہاؤس، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی؛ پونم بہاری ریڈر، مرینڈا ہاؤس، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی؛ ویاس راج ٹی۔ امبیڈکر، انچارج ہیڈماسٹر، ایس وی ایم ہائی اسکول، تلک واڑی، بیلگام، سیما اگنی ہوتری،لیکچرار، مینجمینٹ ایجوکیشن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، آئی پی یونیورسٹی، نئی دہلی؛ دولت پٹیل، ٹیچر (ریٹائرڈ)، سردار پٹیل ودھیالیہ، نئی دہلی؛ سمیتا داس گپتا، پی جی ٹی (جغرافیہ)، آنند آلیہ، آنند، گجرات۔

کونسل اس کتاب میں دیے گئے نقشوں کے سلسلے میں دیے جانے والے تصدیق نامے کے لیے سروے آف انڈیا کی شکرگزار ہے۔ نیز ان افراد اور تنظیموں کا جن کی فہرست نیچے دی گئی ہے اس کتاب کے لیے مختلف تصاویر مختلف مواد جیسے مضامین اور پینٹنگ فراہم کرنے کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہے۔

ایم ایچ قریشی، پروفیسر جے این یو (نمبر 9)؛ پروین مشرا (شکل 8.3)؛ ایس پی اے سی ای، نئی دہلی (شکل 1.6)؛ فوٹو ڈویژن، وزارت اطلاعات ونشریات، حکومت ہند (ایگریکلچرل فیلڈ۔ سرورق)؛ وزارت ماحولیات اور جنگلات، حکومت ہند (شکل 8.1 اور 8.5) (اسٹورک۔مہاجر چڑیا) آئی ٹی ڈی سی، وزارت سیاحت، حکومت ہند (شکل 5.5، 6.5، 6.6 اور 6.7)، (تصویر نمبر 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8 اور 10 (صفحہ نمبر 47، 55)؛ (چیتا، شیر۔ سرورق اور صفحہ نمبر 76)؛ ہمالیہ۔ سرورق اور صفحہ نمبر 36، 47 (شکل 8.7)، (جھرنے صفحہ نمبر 47)، (اسکائنگ۔صفحہ 51)، (ہرن۔صفحہ 56)؛ دی ٹائمس آف انڈیا، نئی دہلی (شکل 8.4)؛ پروجیکٹ ٹائیگر پرکولاج (صفحہ 74)؛ پرکاش ہائرسیکنڈری اسکول بوداکدیو، احمد آباد (نظم اور پینٹنگ، سونامی سے متعلق صفحہ نمبر 63، 64)؛ سوشل سائنس، حصہ دوم، درجہ ششم، این سی ای آر ٹی، 2005 (شکل 1.3)؛ سوشل سائنس، حصہ دوم، درجہ ششم، این سی ای آر ٹی، 2005 اینڈ شکل 6.8 اور 8.2)۔

سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ اور ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز، این سی آئی آر ٹی، نئی دہلی نے جو تعاون دیا ہے۔کونسل ان کی خاص کر شکرگزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے انڈیا کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل کا اطلاق ہوتا ہے :

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا

1۔ اندرونی تفصیلات کی درستی کی ذمہّ داری ناشر کی ہوگی۔

2۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔

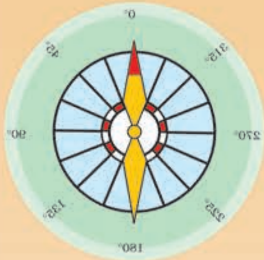
3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔

4۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ''شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)'' ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

5۔ ہندوستان کی بیرونی حدود اور خطِ ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈ/ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔

6۔ اُترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔

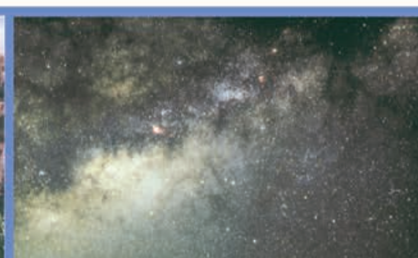
7۔ نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی ہجے مختلف ذرائیوں سے حاصل کی گئی ہے۔



فہرست







بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔